مصائب میں صبر کرنے والوں کا مقام

تحریر: جناب ڈاکٹر سجاد الٰہی

ہر انسان مشکلات اور مصائب کا شکار ہے کوئی انسان ایسا نہیں کہ جسے آفات اور مشکلات نے نہ گھیرا ہو۔ کوئی مشکلات کے گرداب میں پورے کا پورا پھنسا ہے اور کوئی کم۔ اسی لیے اسلام اپنے ماننے والوں کو صبر اور عزم کے ساتھ مصائب کا سامنا کرنے کا حکم دیتا ہے لیکن بہت سے مسلمان مشکلات سے دل برداشتہ ہو کر صبر کا دامن چھوڑ دیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ مصائب کا مقابلہ ٹھیک طریقے سے نہیں کر سکتے۔ مزید یہ کہ وہ صبر کا ثواب حاصل کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے متعدد مقامات پر صبر کرنے والوں کیلئے متعدد انعامات کا ذکر فرمایا ہے۔ ذیل میں اللہ تعالیٰ کی توفیق سے 12 انعامات کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے صبر کرنے والوں کیلئے ایک آیت میں ہی تین انعامات کو یکجا کر دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''صبر کرنے والوں کو خوش خبری دے دیجئے، جنہیں جب کوئی مصیبت آتی ہے تو کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم خود اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں اور (صبر کرنے والوں پر) ان کے رب کی نوازشیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔''

۲۔ صبر کرنے والا انبیاء اور رسولوں کی بے شمار اعلیٰ صفات میں سے ایک صفت کو پالیتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نبی کریم سے فرماتے ہیں: ''پس (اے پیغمبر) تم ایسا صبر کرو جیسا صبر عالی ہمت رسولوں نے کیا۔''

۳۔ صبر کرنا اس بات کی علامت ہے کہ صبر کرنے والا بلند و بالا ہمت کا مالک ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اور اگر تم صبر کر لو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو یقیناً یہ بہت بڑی ہمت کا کام ہے۔''

۴۔ دین میں آنے والے مصائب پر صبر کرنے والے قیامت کے دن جنت میں بلند درجات کو پالیں گے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''یہی (پچھلی آیت میں مذکور) وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلے جنت میں بالا خانے دیئے جائیں گے، وہاں انہیں دعا سلام پہنچایا جائے گا۔''

۵۔ صبر کرنے والا کسی پر احسان نہیں کرتا بلکہ اس کا صبر کرنا اس کے اپنے ہی فائدے کیلئے ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اور اگر (تم) بدلہ بھی لو، تو بالکل اتنا ہی لو جتنا صدمہ تمہیں پہنچایا جائے، اور اگر تم

صبر کرلو تو بے شک صبر کرنے والوں کیلئے یہی بہتر ہے۔"

۶۔صبر صادق ان صفات میں سے ایک صفت ہے جو انسان کو امامت کے درجات تک پہنچا سکتی ہین۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "اور جب ان لوگوں (بنی اسرائیل) نے (مصائب کے آنے پر) صبر کیا تو ہم نے ان میں سے ایسے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے لوگوں کو ہدایت کرتے تھے اور ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے۔

۷۔صبر کرنے والے اللہ تعالیٰ کے نزدیک اتنے محبوب ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی محبت سے نواز دیتے ہیں۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"

۸۔صبر کرنے والے مصائب اور مشکلات میں اکیلے نہیں رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ ان کے حامی اور مددگار بن جاتے ہیں۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: "اور صبر کرو، بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

۹۔صبر کرنا اتنا عظیم عمل ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس عمل کا بے حد وحساب اجر ملتا ہے۔قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور صبر کرنے والوں کو بے حد وحساب اجر دیا جاتا ہے۔"

۱۰۔صبر کرنے والے صرف صابر ہی نہیں کہلاتے بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں سچ بولنے والوں اور متقی لوگوں میں شمار کیا ہے۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں" اور جو لوگ (متعدد اعلیٰ صفات کے ساتھ ساتھ) تنگ دستی، دکھ درد اور لڑائی کے وقت صبر کرتے ہیں، یہی سچے اور متقی لوگ ہیں۔"

۱۱۔صبر کرنے والے صرف خود ہی نہیں جنت میں داخل ہوں گے بلکہ ان کے ساتھ ان کے نیکوکار والدین، بیویاں اور بچے بھی جنت میں جائیں گے۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "اور وہ لوگ اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کیلئے صبر کرتے ہیں (اس کے بعد ان کی متعدد صفات کا ذکر کیا، پھر فرمایا) ان ہی کیلئے عاقبت کا گھر ہے۔ ان کے رہنے کیلئے باغات ہیں، جہاں یہ خود جائیں گے اور ان کے باپ دادوں، بیویوں اور اولاد میں سے بھی جو نیکوکار ہوں گے، ان کے پاس فرشتے ہر دروازے سے آئیں گے اور کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو، صبر کے بدلے دار آخرت کا (یہ) کیا ہی اچھا بدلہ ہے۔"

۱۲۔بدی کا بدلہ نیکی سے دینا بہت اعلیٰ صفت ہے اور یہ صفت انہی لوگوں میں پائی جاتی ہے جو صبر کریں۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی، برائی کو بھلائی سے رفع دفع کرو، پھر وہ جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے وہ تمہارے دلی دوست جیسا ہو جائے گا اور یہ بات (صفت) انہی کو نصیب ہوتی ہے جو صبر کریں اور اسے سوائے بڑے نصیب والوں کے کوئی نہیں پا سکتا۔"

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو مشکلات کے آنے پر صبر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین یا رب العالمین!